سوال

(470) رسوائی سے بچنے کے لیے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے نے اپنی منگیتر سے بدکاری کی، گھر والوں نے رسوائی سے بچنے کے لیے ان کا فوراً نکاح کر دیا، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زانی مرد جس عورت سے زنا کرتا ہے اس کے ساتھ اس کا نکاح جائز ہے خواہ وہ اس کی منگیتر ہو یا اس سے منگنی نہ ہوئی ہو، جرم زنا اپنی جگہ پر بہت سنگین ہے تاہم اس سے ایک حلال چیز حرام نہیں ہوگی، لیکن اپنی منگیتر سے بدکاری کرنے کی صورت میں برائی سے بچنے کے لیے فوراً نکاح کر دینا صحیح نہیں ہے، اس بات کا یقین کر لینا ضروری ہے کہ منگیتر کا رحم خالی ہے، اس کے لیے ایک حیض آنے کا انتظار کرنا ہوگا، قرار حمل کی صورت میں وضع حمل کے بعد نکاح ہو سکے گا، کیونکہ حالت حمل میں نکاح کی ممانعت ہے خواہ وہ زنا کے نتیجہ میں قرار پایا ہو، بہرحال نکاح کے وقت رحم کا خالی ہونا اولین شرط ہے، اس کا یقین ہو جانے کے بعد نکاح ہو سکے گا، اگر نکاح کر دیا گیا ہے تو ان کے درمیان علیحدگی کرا دی جائے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:394

محدث فتویٰ